روزنامہ

# الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 30 مارچ 2009ء 2 ربیع الثانی 1430 ہجری 30 امان 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 68

## جادو اثر بیان

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے پاس ایک بدوی آیا اور اس نے بڑا عمدہ کلام کیا۔ اس پر رسول اللہؐ نے فرمایا:۔

بعض بیان جادو کا اثر رکھتے ہیں اور بعض شعر حکمت سے پُر ہوتے ہیں۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب الشعر حدیث نمبر:4358)

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

☆ لوگ تمہیں دکھ دیں گے اور ہر طرح سے تکلیف دیں گے مگر ہماری جماعت کے لوگ جوش نہ دکھائیں۔ جوشِ نفس سے دل دکھانے والے الفاظ استعمال نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ کو ایسے لوگ پسند نہیں ہوتے۔ ہماری جماعت کو اللہ تعالیٰ ایک نمونہ بنانا چاہتا ہے۔

☆ پہلی امتوں میں اتنی استعدادیں نہ تھیں کہ انہیں سورۃ فاتحہ جیسی دعا سکھائی جاتی۔

☆ قرآن شریف کے نزول کے وقت انسان کی تمام استعدادیں مکمل ہو چکی تھیں۔

☆ اللہ تعالیٰ اس وقت ایک جماعت بنانا چاہتا ہے جو غفلت اور شرک سے پاک ہو۔ گویا اللہ تعالیٰ اس زمین کو مٹا کر ایک نئی زمین بنانا چاہتا ہے۔ اس کام کے لئے منتخب لوگوں کو بڑی بڑی تکالیف اٹھانی پڑیں گی۔

☆ چاہئے کہ تم ہر ایک قوت سے کام لو اور اپنی کسی قوت کو بھی بیکار نہ چھوڑو۔

☆ اللہ تعالیٰ سے مدد لینے کا ایک یہ طریق ہے کہ جو کچھ پہلے تمہیں دیا جا چکا ہے اس سے کام لو۔

☆ اسباب کو توڑ کر توکل کرنا گویا خدا کو آزمانا ہے۔

☆ زمین کی محنت آسمان کی بارش سے فیض حاصل کرتی ہے۔

☆ کوئی کوشش کامیاب نہیں ہوتی جب تک کہ اوپر سے جذب نہ ہو۔

☆ چاہئے کہ سب کام محنت اور کوشش سے کرو۔

☆ ہر ایک کام کے شروع کرنے میں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ لو۔

☆ دعا پر کبھی تو اللہ تعالیٰ اپنی مرضی منوانا چاہتا ہے اور کبھی دعا مانگنے والے کی مرضی کو مان لیتا ہے۔

☆ تقویٰ کا انتہا یہ ہے کہ خدا سامنے آجائے گویا انسان خدا کو دیکھ رہا ہے۔ تب سارے گناہ بھسم ہو جاتے ہیں۔ غافلانہ خوشی اختیار نہ کرو۔

☆ سچا مومن جو اللہ تعالیٰ کی عظمتوں کا قائل ہے وہ بیباک ہو کر تفریح اور خوشی میں نہیں پڑتا۔

☆ خوش مزاجی جائز ہے مگر چاہئے کہ تمہارے اشغال ناپاک نہ ہوں۔

☆ اس دنیا میں عارف اس طرح زندگی بسر کرتا ہے جس طرح کسی پر خون کا مقدمہ چل رہا ہو اور وہ ہر وقت اس فکر میں ہے کہ اسے کیا حکم سنایا جاتا ہے۔ جب وہ تفریح بھی کرتا ہے تو اس کی تفریح میں غفلت نہیں ہوتی۔

(ذکر حبیب از حضرت مفتی محمد صادق صاحب صفحہ 218)

## عطیہ برائے گندم

۞ ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بد گندم کھاتہ نمبر 4550/3-14 معرفت مکرم افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

## تعلیمی ادارے چلانے والے

## احمدی احباب متوجہ ہوں

۞ ایسے احمدی احباب وخواتین جو پرائیویٹ طور پر کوئی تعلیمی ادارہ چلا رہے ہیں وہ درج ذیل معلومات نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ کو ارسال کریں۔

(1) نام مالک تعلیمی ادارہ (2) نام سکول/کالج (3) اردو میڈیم/انگلش میڈیم (کالج کی صورت میں Combinations کی تفصیل) (4) ایڈریس (5) فون نمبر (6) ای میل ایڈریس اس کے علاوہ بھی اگر کوئی مفید معلومات ہوں تو ارسال فرمائیں۔

(نظارت تعلیم)

## داخلہ کمپیوٹر کورس

(مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

۞ خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورس کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہش مند خدام اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروا دیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

**Computer Introduction**

Windows Bsics, MS Office, Inpage

دورانیہ 1 ماہ فیس کورس/-1000 روپے

(انچارج طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ۔ ایوان محمود ربوہ)

مکرم رمیز جاوید صاحب مہتمم امور طلباء مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی

# دوسرا Educational Fair مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل اور پیارے آقا کی دعاؤں کے طفیل شعبہ امور طلباء مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے تحت دوسرا Educational Fair مورخہ 21 دسمبر 2008ء کو بیت السبوح میں منعقد ہوا۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد پیارے آقا کی ہدایات کے مطابق تعلیم کے میدان میں نئے راستے تلاش کرنا، طلباء کی کونسلنگ کرنا اور احمدی طلباء و بزنس مین کا ایک ایسا نیٹ ورک تشکیل دینا جس سے احمدی طلباء اور بزنس مین کا آپس میں رابطہ مضبوط کیا جائے کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ مکرم فیضان اعجاز صاحب ناظم اعلیٰ مقرر ہوئے اور سیکرٹری کے فرائض مکرم شیراز خان صاحب نے ادا کئے۔ انتظامیہ کی طرف سے احمدی تاجران کو دعوت نامے ارسال کیے گئے اور اسی طرح ایسے طلباء جنہوں نے کونسلنگ کرنی تھی انہیں بھی خطوط تحریر کیے گئے۔ امسال انتظامیہ نے گورنمنٹ کے بعض اداروں سے بھی رابطے کیے اور انہیں بھی اس پروگرام میں شمولیت کی دعوت دی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال IHK (Chamber of commerce and industry) کی طرف سے ایک نمائندہ آیا اور اعلیٰ تعلیم کے حصول کے مختلف ذرائع بتائے۔ انہیں بیت السبوح دکھائی گئی اور احمدیت کے متعلق معلومات فراہم کی گئیں جس سے وہ بہت متاثر ہوئے۔

مختلف احمدی کمپنیوں کو دعوت دی گئی کہ وہ اس موقع پر اپنے آپ کو پیش کریں اسی طرح مختلف یونیورسٹیوں کے پروفیسروں اور طلباء کو بھی دعوت دی گئی کہ وہ اس پروگرام میں شامل ہو کر اپنی فیلڈ کا تعارف کروائیں۔ قائدین مجالس اور زونل قائدین کے ذریعہ اس پروگرام کی تشہیر کی گئی تا جرمنی بھر سے زیادہ سے زیادہ خدام اس پروگرام میں شامل ہو کر استفادہ حاصل کریں۔ پروگرام سے قبل مقام نمائش کو خوبصورتی کے ساتھ تیار کیا گیا۔ اسی طرح مختلف مضامین کے بارہ میں لیکچرز کے لئے لیکچر روم تیار کئے گئے۔

مورخہ 21 دسمبر کو صبح ساڑھے دس بجے افتتاحی تقریب کے ساتھ اس پروگرام کا آغاز ہوا۔ افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی مکرم عبداللہ واگس ہاوزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی تھے۔ اپنے افتتاحی خطاب میں امیر صاحب نے علم کے حصول کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ افتتاحی دعا کے بعد مکرم حسن کارا صاحب جو Chamber of commerce and industry کی طرف سے آئے تھے ان کا لیکچر ہوا۔ اس کے بعد مکرم داؤد عطا صاحب نے اعلیٰ تعلیم کے حصول میں آنے والی مشکلات کا حل اور ایک پراجیکٹ پر معلومات دیں جو موصوف بطور انچارج Education against organised crime سرانجام دے رہے ہیں۔ اس پراجیکٹ کے سرپرست اعلیٰ مکرم اولاف شولز ہیں جو کہ جرمنی کے Federal Minister for Labour and Social Affairs ہیں۔ اس کے بعد مکرم شاہد رازی صاحب جو کہ جرمن فوج میں فرسٹ لیفٹیننٹ ہیں نے جرمن آرمی میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے معلومات دیں۔ تمام شرکاء نے ان لیکچرز کو بہت پسند کیا۔ اس کے بعد شرکاء کو اس پروگرام کی تفصیل بتائی گئی کہ وہ کیسے بڑے ہال میں لگے مختلف سٹالز سے جا کر معلومات حاصل کر سکتے اور وہاں پر موجود معلوماتی کتابچے اور رسائل ساتھ لے جا سکتے ہیں۔ اسی طرح مختلف جگہوں پر ہونے والے مضامین کے بارہ میں لیکچرز سن سکیں اور سوالات پوچھ سکتے ہیں۔ امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے Educational Fair میں مندرجہ ذیل سٹال لگائے گئے:

4 یونیورسٹیوں کے طلباء نے اپنی یونیورسٹی میں پڑھائے جانے والے بعض مضامین کے بارہ میں سٹال لگائے۔ جن میں یونیورسٹی آف اپلائیڈ سائنس ویزبادن، من ہائیم، ہائیڈل برگ شامل ہیں۔

جن مضامین میں تعلیم حاصل کرنے والے احمدی طلباء نے سٹال لگائے ان میں: Electrical Engineering، Computer Science، Civil Engineering، Automation Engineering Biotechnology شامل ہیں۔

- 3 پرائیویٹ کمپنیوں نے جن میں سوفٹ وئیر کمپنی، IHK اور ایک فرم شامل ہیں نے اپنے سٹال لگائے۔
- 5 جماعتی شعبہ جات ہیومینیٹی فرسٹ، ایم۔ٹی۔اے سوبیت الذکر اور ایڈونچر کلب نے اپنے سٹال لگائے۔
- اس کے علاوہ پینٹنگ اور دیگ صفائی مشین کے بارہ میں معلوماتی سٹال بھی اس نمائش کا حصہ تھے۔

اس Educational Fair کی ایک خاص بات مختلف مضامین کے بارہ میں ہونے والے لیکچر بھی تھے۔ کل 12 مضامین کے بارہ میں ہونے والے یہ لیکچر بیک وقت مختلف کمروں میں جاری رہے۔ لیکچرز کا وقت اور دورانیہ پروگرام میں پہلے ہی شائع کر دیا گیا تھا۔ جن مضامین کے بارہ میں لیکچر ہوئے وہ یہ ہیں:

1:Law, 2: Medical Science,
3:Islamic Studies,
4:Architecture, 5:Computer Science
6:Information & Mediatechnics, 7:Physics,
8:Industrial Engineering,
9:Aerospace Engineering,
10:Bioinformatics, 11:Police,
12:Property Dealing

اسی طرح مکرم ڈاکٹر راشد نواز صاحب مہتمم اشاعت نے My Way to Ph.D کے موضوع پر لیکچر دیا۔

شام پانچ بجے اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ اختتامی خطاب میں صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی نے خدام کو اپنے علم میں اضافے کے لئے ہمیشہ کوشاں رہنے نیز نظام جماعت اور خلافت احمدیہ کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ دعا کے ساتھ یہ Educational Fair اختتام پذیر ہوا۔ اس Educational Fair میں مجموعی طور پر 257 احباب شامل ہوئے۔

احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جرمنی کے طلباء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی ہدایات کے مطابق اعلیٰ سے اعلیٰ تعلیم صرف اس غرض سے حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے کہ یہ تعلیم احمدیت کی سربلندی اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا پرچار کرنے میں صرف ہو۔ اللہ تعالیٰ اس Educational Fair میں شامل تمام احباب کو اپنے فضلوں سے نوازے، انتظامی کمیٹی پر بھی اپنا خاص فضل فرمائے جنہوں نے دن رات محنت کر کے اس پروگرام کے کامیاب انعقاد کو ممکن بنایا۔ نیز مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے جملہ ممبران کو علم و معرفت میں ترقی کرتے ہوئے زندگی کے اصل مقصد کو حاصل کرنے والا بنائے۔ آمین

# جماعت احمدیہ گیانا (Guyana)

# کا 27 واں جلسہ سالانہ

رپورٹ مکرم احسان اللہ مانگٹ صاحب مربی انچارج گیانا

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ گیانا (Guyana) کا 27 واں جلسہ سالانہ مورخہ 25 اور 26/ اکتوبر 2008ء کو منعقد ہوا۔

جلسہ کے پہلے روز تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد جلسہ میں شامل تمام حاضرین نے کھڑے ہو کر نیشنل صدر کے ساتھ ''عہد وفائے خلافت'' دہرایا۔ بعد ازاں خاکسار نے ''خلافت کی برکات'' جبکہ مکرم اسماعیل محمد صاحب نے ''خلافت احمدیہ'' کے موضوع پر تقاریر کیں۔

صدر جماعت مکرم محمد علی صاحب کی تقریر کا موضوع "A Khilafa Cannot be Removed from his devine office". تھا۔ اس کے بعد اطفال نے حضرت اقدس مسیح موعود اور خلفاء کے بارہ میں تقاریر کیں۔ شام کے کھانے کے بعد یہ اجلاس برخاست ہوا۔

دوسرے روز جلسہ کا آغاز صبح چار بجے نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن کریم دیا گیا۔ دوسرے اجلاس میں تلاوت و نظم کے بعد مکرم David Ahmad نے تقریر کی جس کا عنوان "Khilafat- Devine Leadership Promise of Allah" تھا۔

ازاں بعد مکرم عبدالرحمٰن خان صاحب نے اپنے خطاب میں خلافت راشدہ اور خلافت احمدیہ کی حقیقت پر روشنی ڈالی۔ اطفال نے آنحضورؐ اور خلفاء راشدین کے بارہ میں تقاریر کیں۔ اس کے بعد خلفاء کے ساتھ ملنے والے نومبائعین اور ممبران جماعت نے حضور انور کے ساتھ اپنی اپنی ملاقات کا حال بڑے پیارے انداز میں پیش کیا۔

جلسہ کے دوسرے روز مہمان خصوصی Mr H.E.Dudnanght Singh اٹارنی جنرل اور مذہبی امور کے وزیر تھے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں بتایا کہ دینی تعلیمات جیسے نماز، روزہ وغیرہ نظم و ضبط کی اعلیٰ تلقین کرتی ہیں۔ انسان چاہے جس مذہب کی بھی پیروی کرے اسے اعلیٰ اخلاق اور دوسرے انسان کے مذہب کی عزت کرنی چاہئے۔

امریکہ کے سفیر خود حاضر نہ ہو سکے ان کی طرف سے پیغام ملا جس میں انہوں نے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے حوالہ سے مبارکباد پیش کی۔

جلسہ میں عیسائی اور دیگر غیر از جماعت مہمانان نے بھی شرکت کی۔ حاضرین کی کل تعداد 90 تھی۔ جن میں 30 غیر از جماعت مہمان تھے۔

قارئین کی خدمت میں درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ خلافت جوبلی کی دوسری صدی سب احمدیوں اور خاص طور پر گیانا کے لئے بابرکت فرمائے اور ہمارے لئے غیر معمولی ترقیات کا باعث بنے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 13 فروری 2009ء)

# جماعت احمدیہ پاکستان کی 90 ویں مجلس مشاورت

## شادیوں پر جماعتی روایات، دینی علوم کے حصول کا شوق اور تعلیم میں بہترین نتائج کے لئے صائب مشورے

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی 90 ویں مجلس مشاورت مورخہ 22,21,20 مارچ 2009ء کو ایوان محمود ربوہ میں کامیابی سے منعقد ہوئی۔ خالص دینی، جماعتی اور تقویٰ کے ماحول میں منعقد ہونے والی اس مجلس مشاورت میں پاکستان کی جماعتوں اور اضلاع سے منتخب نمائندگان، مرکزی دفاتر کے نمائندوں اور لجنہ اماءاللہ کی منتخب ممبرات نے شرکت کی۔ اعلیٰ جماعتی روایات کو قائم رکھتے ہوئے اس پُر وقار مجلس میں تجاویز پر صائب مشورے دیئے گئے اور خیالات کا اظہار کیا گیا۔

امسال بجٹ کے علاوہ چار تجاویز ایجنڈے میں شامل تھیں۔ پہلی دو تجاویز کا تعلق نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ، تیسری کا تعلق نظارت تعلیم اور چوتھی کا تعلق وقف جدید انجمن احمدیہ سے تھا، پہلی تجویز لجنہ اماءاللہ ضلع لاہور بذریعہ لجنہ اماء اللہ پاکستان، دوسری تجویز جماعت احمدیہ خوشاب شہر، تیسری تجویز وکالت وقف نو تحریک جدید اور چوتھی تجویز جماعت احمدیہ مردان کی طرف سے پیش کی گئی تھی۔ چاروں تجاویز کا متن درج ذیل ہے۔

### تجویز نمبر 1

بڑے شہروں میں شادیوں کے مواقع پر جماعتی روایات واقدار کی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔ تجویز ہے کہ جماعت کی طرف سے شادی کے ہر موقعہ سے پہلے جماعتی روایات کی پاسداری کرنے کی یاددہانی ہر گھر میں کروائی جانی چاہئے تاکہ افراد وخواتین شادیوں پر اس کا خیال رکھیں اور شادی کے صحیح نمونے جماعت میں نظر آئیں۔

### تجویز نمبر 2

آجکل کے جدید علوم اور طرز تعلیم کے جہاں کئی مثبت نتائج برآمد ہو رہے ہیں اور زمانے میں ترقیات کا دور دورہ ہے۔ وہیں پر ایک بہت بڑا نقصان یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ موجودہ دور کے نوجوانوں کے اندر دینی علوم کے حصول کا شوق ماند پڑتا جا رہا ہے۔ جو کہ حدیث مبارکہ طلب العلم فریضۃ کے سراسر منافی ہے۔ لہٰذا اس صورتحال میں احمدیت کی نئی نسل کے اندر دینی علوم کے حصول کا شوق بیدار کرنے اور اسے بڑھانے کے لئے ایک ٹھوس لائحہ عمل اختیار کرنے کی اشد اور فوری ضرورت ہے۔

### تجویز نمبر 3

پاکستان کے تعلیمی اداروں میں معیار تعلیم کی گرتی ہوئی صورتحال کا اثر احمدی بچوں پر بھی پڑ رہا ہے۔ جس کی وجہ سے لامحالہ واقفین نو بچے بھی متاثر ہو رہے ہیں۔ اندریں حالات تجویز ہے کہ احمدی طلباء کی راہنمائی کے لئے ایک مربوط تعلیمی پالیسی وضع کی جائے تاکہ وہ خلفائے احمدیت کی طرف سے وقتاً فوقتاً ملنے والی ہدایات کی روشنی میں تعلیمی میدان میں بہترین نتائج حاصل کر کے جماعت کے لئے مفید وجود بن سکیں۔

### تجویز نمبر 4

موجودہ حالات میں روپے کی قدر بہت گر گئی ہے۔ مہنگائی بھی بڑھی ہے لیکن لوگوں کا معیار زندگی (Life Style) بھی ساتھ ساتھ بلند ہوا ہے۔ ان باتوں کو اگر مدنظر رکھا جائے تو وقف جدید دفتر اطفال کے ننھے مجاہد کا معیار جو کہ سو روپے ہے کو بھی بڑھایا جائے تاکہ بچوں کو بھی روحانی طور پر ترقیات حاصل کرنے کی دوڑ میں ترغیب مل سکے۔

## پہلا دن 20 مارچ

## افتتاحی اجلاس

90 ویں مجلس مشاورت کا افتتاحی اجلاس مورخہ 20 مارچ 2009ء بروز جمعۃ المبارک ایوان محمود ربوہ میں سہ پہر تین بجکر پینتالیس منٹ پر شروع ہوا۔ مکرم محمد اسلم شاد صاحب سیکرٹری مجلس مشاورت نے سٹیج پر آکر کہا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ صدر، صدر انجمن احمدیہ امسال مجلس مشاورت کی صدارت کریں گے۔ چنانچہ امسال مجلس مشاورت کی صدارت کے فرائض سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد مبارک پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ جو ناظر اعلیٰ وامیر مقامی بھی ہیں نے سرانجام دیئے۔

کارروائی کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے کی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد صدر صاحب مجلس مشاورت نے افتتاحی دعا کرائی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے موصولہ پیغام کے بارے میں فرمایا حضور انور کی خدمت میں درخواست کی گئی تھی کہ ممبران مجلس کی سعادت کا موجب ہوگا اگر حضور اپنا پیغام مرحمت فرمائیں، حضور انور نے درخواست کو منظور فرماتے ہوئے پیغام مرحمت فرمایا ہے جو خاکسار پڑھ کر سناتا ہے۔ انہوں نے حضور انور کی طرف سے آنے والا پیغام پڑھا۔

حضور انور کے پیغام میں سے چیدہ چیدہ نکات یہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ پاکستان کی مجلس شوریٰ کو ہر لحاظ سے کامیاب فرمائے۔ تمام ممبران کو احسن رنگ میں اور تقویٰ سے کام لیتے ہوئے اپنی آراء اور مشورے پیش کرنے کی توفیق دے۔ آمین

عہدیداران اور احباب جماعت اپنی حفاظت کے ظاہری اسباب ضرور بروئے کار لائیں۔ عہدیداران احباب جماعت کے ساتھ پیار اور محبت کے سلوک پر پہلے سے زیادہ توجہ دیں۔ سب سے بڑھ کر دعاؤں پر بہت زور دیں۔ بیوت الذکر کی آبادی کی طرف توجہ دینے کی بہت ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس میں بھی آپ کو صف اول میں کھڑا کر دے۔ اللہ تعالیٰ مجھے ہمیشہ آپ کی طرف سے خیر کی خبریں پہنچائے۔ پیغام کے آخر پر حضور انور نے اپنے دست مبارک سے رقم فرمایا کہ تمام ممبران شوریٰ کو میرا محبت بھرا سلام اور دستخط ثبت فرمائے۔

محترم صدر صاحب مجلس مشاورت نے اپنی معاونت کے لئے مکرم منیر احمد فرخ صاحب امیر جماعت ضلع اسلام آباد کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی، انہوں نے حضور انور کی منظوری سے بننے والی بجٹ کمیٹی کے 37 ممبران کے نام پڑھ کر سنائے۔ یہ کمیٹی صدر انجمن احمدیہ، تحریک جدید اور وقف جدید کے بجٹ پر غور کرتی ہے۔ اس کمیٹی کے صدر مکرم شیخ کریم الدین صاحب امیر ضلع بہاولنگر، سیکرٹری اول مکرم سید خالد احمد شاہ صاحب ناظر مال خرچ اور سیکرٹری دوم مکرم صاحبزادہ مرزا فضل احمد صاحب وکیل المال ثانی تحریک جدید تھے۔ اس موقع پر محترم صدر صاحب مجلس

---

### سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا

## مجلس مشاورت 2009ء کیلئے خصوصی پیغام

مکرم ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

..........................

مجلس مشاورت پر پیغام کے لئے آپ کا خط ملا۔ اللہ تعالیٰ پاکستان کی مجلس شوریٰ کو ہر لحاظ سے کامیاب فرمائے۔ تمام ممبران کو اپنی حفاظت میں رکھے اور انہیں احسن رنگ میں اور تقویٰ سے کام لیتے ہوئے اپنی آراء اور مشورے پیش کرنے کی توفیق دے۔ آمین

آجکل کے مخصوص حالات کی وجہ سے جو پاکستان میں ہر جگہ نظر آرہے ہیں۔ کسی شہری کی بھی جان، مال اور عزت محفوظ نہیں ہے۔ لیکن احمدی تو خاص طور پر بالکل غیر محفوظ ہیں۔ عہدیداران کو خصوصاً اور احباب جماعت کو عموماً اس طرف توجہ دلائیں کہ اپنی حفاظت کے جو ظاہری اسباب ہیں وہ ضرور بروئے کار لائیں اور اسی طرح جماعتی مراکز، (بیوت الذکر) اور عمارات کی بھی خاص طور پر حفاظت پر توجہ دی جائے۔

گو ہمارے دعوت الی اللہ کے کام تو کبھی بند نہیں ہونے لیکن اس میں مزید حکمت اختیار کریں اور ہر علاقے میں حالات کے مطابق اس کام کو سرانجام دیں۔

عہدیداران احباب جماعت کے ساتھ پیار اور محبت کے سلوک پر پہلے سے زیادہ توجہ دیں۔ خلافت سے دوری اور محرومی کا جو احساس افراد جماعت میں ہے، عہدیداران اس میں کمی کرنے میں اگر اپنا کردار ادا نہیں کریں گے تو خلافت کی طرف سے تفویض کردہ فرائض میں کوتاہی کر رہے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ اس فرض کو بھی احسن رنگ میں ادائیگی کی ہر عہدیدار کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سب سے بڑھ کر یہ کہ دعاؤں پر بہت زور دیں۔ یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ ہر احمدی کی اور خاص طور پر ہر عہدیدار کی کہ جماعتی ترقی اور حالات کی بہتری کے لئے بہت دعائیں کریں۔ نہ صرف اپنی فرض عبادتوں کے معیار بلند کریں بلکہ نوافل سے بھی انہیں سجائیں۔

مالی قربانی میں تو پاکستان کے احمدیوں نے دنیا کی تمام جماعتوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے لیکن (بیوت الذکر) کی آبادی کی طرف توجہ کی بہت ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس میں بھی آپ کو صف اول میں کھڑا کر دے۔

اللہ تعالیٰ مجھے ہمیشہ آپ کی طرف سے خیر کی خبریں پہنچائے اور ہر فرد جماعت کو میرے لئے قرۃ العین بنائے۔ مجھے بھی آپ سب کے لئے پہلے سے بڑھ کر دعاؤں کی توفیق دے۔ آمین

تمام ممبران شوریٰ کو میرا محبت بھرا سلام۔

والسلام

خاکسار

خلیفۃ المسیح الخامس

مشاورت نے فرمایا اگر ممبران اتفاق کریں تو جماعت احمدیہ مردان کی طرف سے پیش کی گئی تجویز نمبر 4 کو بجٹ کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے کیونکہ اس کا تعلق بھی شعبہ مال سے ہے۔ ہال میں موجود تمام ممبران نے اس سے اتفاق کیا۔

پہلی دو تجاویز کا تعلق نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ سے تھا۔ اس لئے ان دو تجاویز کے بارے میں سفارشات مرتب کرنے کے لئے ایک سب کمیٹی بنائی گئی۔ نمائندگان نے کمیٹی نمبر 1 (برائے تجویز نمبر 1,2) اور کمیٹی نمبر 2 (برائے تجویز نمبر 3) کے لئے نام تجویز کئے۔

مکرم منیر احمد فرخ صاحب نے ان دونوں کمیٹیوں کے ممبران کے نام پڑھ کر سنائے پہلی کمیٹی کے صدر مکرم جمیل احمد بٹ صاحب کراچی اور سیکرٹری مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ تھے۔ اسی طرح دوسری کمیٹی کے صدر مکرم خلیفہ طاہر احمد صاحب کوئٹہ اور سیکرٹری مکرم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم تھے۔ پہلی کمیٹی کے ممبران کی تعداد 33 اور دوسری کمیٹی کے ممبران کی تعداد 35 تھی۔ بجٹ کمیٹی سمیت تینوں کمیٹیوں کے سیکرٹری صاحبان نے اپنی اپنی کمیٹی کے ممبران کے نام پڑھے اور اجلاسات کے پروگرام کا اعلان کیا۔ جس کے بعد افتتاحی اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

## دوسرا دن 21 مارچ

## پہلا اجلاس

مورخہ 21 مارچ بروز ہفتہ دوسرے دن کا پہلا اجلاس صبح دس بجے شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے کی۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر مجلس مشاورت نے دعا کرائی۔ دعا کے بعد مجلس مشاورت 2008ء کے فیصلہ جات کی تعمیل کی رپورٹس پیش کی گئیں۔

گزشتہ سال کی مجلس مشاورت کی تجویز نمبر 1 شادی کے بعد بعض گھرانوں میں ناچاقی اور جھگڑوں کے سدباب کے متعلق تھی۔ سب کمیٹی نے بحث و تمحیص کے بعد جو سفارشات مرتب کی تھیں، مجلس شوریٰ نے ان کو اتفاق رائے سے منظور کیا تھا۔ بعدہ ان سفارشات کو حضور انور کی خدمت اقدس میں بھجوایا گیا جن کے بارے میں حضور انور نے فرمایا منظور ہے۔ اللہ تعالیٰ ان پر بہترین رنگ میں عملدرآمد کروانے کی توفیق دے۔ مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے وہ سفارشات پڑھ کر سنائیں اور تعمیل فیصلہ جات کی رپورٹ پیش کی۔

گزشتہ سال کی تجویز نمبر 2 ترجمہ قرآن کریم سیکھنے کے متعلق تھی، سب کمیٹی نے جو اس تجویز کے متعلق سفارشات مرتب کی تھیں مجلس شوریٰ نے ان کو منظور کیا تھا۔ ان سفارشات کو جب حضور انور کی خدمت اقدس میں بھجوایا گیا تو حضور انور نے ان کے بارے میں فرمایا منظور ہے، اللہ تعالیٰ عملدرآمد کی توفیق دے۔ اس بارے میں جماعتوں سے سہ ماہی جائزے بھی منگوائیں۔ مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے تعمیل فیصلہ جات کی رپورٹ پیش کی۔ اسی تجویز کے حوالے سے تعمیل فیصلہ جات کی لجنہ اماء اللہ پاکستان کی طرف سے آمدہ رپورٹ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے پیش کی۔

امسال جو تجاویز مجلس شوریٰ میں پیش نہیں کی گئیں مکرم محمد اسلم شاد صاحب سیکرٹری مجلس مشاورت نے وہ تجاویز ایوان کے سامنے رکھیں جو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر شوریٰ کے ایجنڈے میں شامل نہیں کی گئیں۔

محترم صدر صاحب مجلس مشاورت نے فرمایا احباب جانتے ہیں کہ حضور انور نے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے تعلق میں توجہ دلائی تھی کہ اس سال کم از کم خلافت کے 100 سال پورے ہونے پر اللہ تعالیٰ کا شکر کرنے کا ایک طریق یہ بھی ادا کر سکتے ہیں کہ جماعتوں کے چندہ دہندگان میں سے کم از کم 50 فیصد احباب وصیت کریں۔ اس سلسلہ میں رپورٹ پیش کی جائے گی۔ مکرم صاحبزادہ مرزا عبدالصمد احمد صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز نے رپورٹ پیش کی اور بتایا کہ اس ٹارگٹ کے حصول میں کہاں تک کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اب تک وصایا خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک لاکھ 4 ہزار سے تجاوز کر چکی ہیں۔

مکرم صدر صاحب مجلس نے مکرم نواب مودود احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی کو اپنی معاونت کے لئے سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ امسال تجویز نمبر 1 اور 2 کا تعلق اصلاح و ارشاد سے تھا، پہلی تجویز میں شادیوں کے مواقع پر جماعتی روایات و اقدار کو قائم کرنے اور دوسری تجویز دینی علوم کے حصول کا شوق بڑھانے سے متعلق لائحہ عمل تیار کرنے کے لئے تھی۔ سب کمیٹی نمبر 1 کے صدر مکرم جمیل احمد بٹ صاحب کراچی نے سفارشات پڑھ کر سنائیں۔ نمائندگان نے ان سفارشات پر اظہار خیال اور مشوروں کے لئے اپنے نام لکھوائے، ایک ایک کر کے سٹیج پر تشریف لائے اور ان کو پیش کیا۔ اسی دوران دوسرے دن کے پہلے اجلاس کی کارروائی اختتام کو پہنچی۔

## دوسرا اجلاس

دوسرے دن کے دوسرے اجلاس کی کارروائی سہ پہر 4 بجے دعا کے ساتھ شروع ہوئی جو صدر مجلس مشاورت محترم صاحبزادہ خورشید احمد صاحب نے کرائی۔ مکرم نواب مودود احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے معاونت کے فرائض انجام دیئے۔ بعدہٗ گزشتہ اجلاس کے تسلسل میں ممبران شوریٰ نے اپنا اظہار خیال اور مشورے پیش کئے اور بالاتفاق سفارشات منظور کرنے کے حق میں کھڑے ہوئے۔

آخر پر صدر صاحب مجلس نے فرمایا اس تجویز کا تعلق کیونکہ تربیت سے ہے اس لئے یہ امر لگاتار جدوجہد کو چاہتا ہے۔ اس سلسلہ میں ہفتہ یا عشرہ منانا بھی فائدہ مند ہے لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ اس معاملہ میں لگاتار اور مسلسل جدوجہد کی ضرورت ہے۔ احباب سے مسلسل رابطہ رکھا جائے۔ تمام ایسے گھروں میں جہاں شادی ہونے والی ہو۔ وہاں جماعت کی روایات پہنچائیں اور ان کو سمجھائیں، بتائیں کہ فلاں فلاں رسوم جماعت کی روایات کے خلاف ہیں، جماعتی عہدیداران اور نمائندگان کا اپنا نمونہ بہترین ہونا چاہئے۔ جہاں فنکشنز ہونے والے ہوں ان کی توجہ وہاں ہو۔ پہلے توجہ دلائیں تا کہ وہاں غلط کام نہ ہوں۔ امراء، بزرگ اور عہدیدار لوگوں پر واضح کر دیں کہ جماعتی لوگ اور عہدیدار آپ کی خوشی میں شامل نہیں ہو سکیں گے۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ ایک تربیتی امر ہے اور تربیتی امور لگاتار اور مسلسل جدوجہد کو چاہتے ہیں جو ہمہ وقت جاری رہنی چاہئے۔

مکرم جمیل احمد بٹ صاحب صدر کمیٹی نمبر 1 نے تجویز نمبر 2 کے الفاظ پڑھے اور سفارشات پڑھ کر سنائیں۔ ان پر اظہار خیال اور مشوروں کے لئے نمائندگان شوریٰ نے اپنے نام لکھوائے اور باری باری سٹیج پر تشریف لائے، اسی دوران اس اجلاس کی کارروائی اختتام کو پہنچی۔

## تیسرا دن 22 مارچ

تیسرے دن کی کارروائی کا آغاز صبح 10 بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے کی۔ محترم صدر مجلس مشاورت نے دعا کروائی اور مکرم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع فیصل آباد کو اپنی معاونت کے لئے سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ گزشتہ روز کی تجویز نمبر 2 کے لئے سفارشات پر تبصرہ جاری رہا۔ ممبران ایک ایک کر کے سٹیج پر تشریف لاتے رہے اور دینی علوم حاصل کرنے کی اہمیت اور افادیت اجاگر کرتے رہے۔ صدر مجلس نے ممبران کے اظہار خیال کے بعد رائے شماری کرائی۔ ایوان میں موجود تمام ممبران نے کھڑے ہو کر ان سفارشات کی تائید کی۔

تجویز نمبر 3 کی سب کمیٹی کے صدر مکرم خلیفہ طاہر احمد صاحب کوئٹہ نے کمیٹی کے اجلاس کی رپورٹ پیش کی اور سفارشات پڑھ کر سنائیں۔ ان سفارشات پر اظہار خیال کرنے کے لئے ممبران نے اپنے نام لکھوائے اور ایک ایک کر کے سٹیج پر تشریف لائے اور احمدی بچوں کو عمومی تعلیم حاصل کرنے کی اہمیت، ضرورت اور افادیت پر سیر حاصل روشنی ڈالی۔ ان تجاویز کے بعد مکرم صدر صاحب مجلس نے ایوان سے فرمایا کہ جو ممبران سب کمیٹی کی سفارشات سے اتفاق کرتے ہوں وہ کھڑے ہو جائیں۔ چنانچہ جملہ ممبران نے کھڑے ہو کر ان سفارشات سے متفق ہونے کا اعلان کیا۔

## تقریب تقسیم انعامات

بعد ازاں مجلس انصار اللہ پاکستان، مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اور مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کی سالانہ کارکردگی کی بنیاد پر تقسیم انعامات کی تقریب منعقد ہوئی۔ مکرم اسفند یار منیب صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے سٹیج پر آ کر پوزیشنز حاصل کرنے والے قائدین و ناظمین کو بلایا۔

صدر مجلس مشاورت نے سب سے پہلے مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے سال 08-2007ء میں مقابلہ بین المجالس میں پہلے نمبر پر آنے والی مجلس دارالذکر فیصل آباد کے قائد کو خلافت جوبلی علم انعامی عطا کیا، دوم پوزیشن حاصل کرنے والی مجلس ملیر کینٹ کراچی اور سوم آنے والی مجلس فیصل ٹاؤن لاہور کو سند امتیاز دیں۔ مقابلہ بین الاضلاع خدام الاحمدیہ میں اول آنے والے ضلع لاہور کو مینارۃ المسیح کی ٹرافی، دوم ضلع کراچی اور سوم ضلع بدین کو سند امتیاز دی گئیں۔ مقابلہ بین العلاقہ خدام الاحمدیہ میں اول آنے والے علاقہ لاہور کو مینارۃ المسیح کی ٹرافی، دوم علاقہ گوجرانوالہ اور سوم علاقہ فیصل آباد کو اسناد عطا کی گئیں۔

اسی طرح مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کے سال 08-2007ء کے دوران مقابلہ بین المجالس میں اول مجلس بشیر آباد حیدر آباد علم انعامی کی حقدار قرار پائی اور دوم مجلس ٹاؤن شپ لاہور اور سوم مجلس گلبرگ لاہور میں اسناد تقسیم کی گئیں۔ مقابلہ بین الاضلاع اطفال میں اول ضلع کراچی، دوم ضلع قصور اور سوم ضلع شیخوپورہ قرار پایا۔ مقابلہ بین العلاقہ اطفال میں اول علاقہ گوجرانوالہ، دوم علاقہ لاہور اور سوم علاقہ کراچی قرار پایا۔ صدر مجلس نے ان کو شیلڈز اور اسناد تقسیم کیں۔

صدر مجلس مشاورت نے مجلس انصار اللہ پاکستان کے سال 2008ء پوزیشنز حاصل کرنے والے انصار میں انعامات تقسیم فرمائے۔ مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان نے نام پڑھ کر سنائے۔ صدر مجلس نے اول آنے والے مجلس ڈیفنس لاہور کو علم انعامی سے نوازا۔ دوم مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ، سوم مجلس مغلپورہ لاہور قرار پائیں جنہیں اسناد سے نوازا گیا۔

حسن کارکردگی کے لحاظ سے نظامت ضلع لاہور اول، نظامت ضلع کراچی دوم اور نظامت ضلع سیالکوٹ سوم رہی اور علاقہ کی سطح پر حسن کارکردگی میں نظامت علاقہ لاہور اول، نظامت علاقہ گوجرانوالہ دوم اور نظامت علاقہ کراچی سوم رہی۔ صدر مجلس نے ان پوزیشنز حاصل کرنے والوں میں مینارۃ المسیح کی شیلڈز اور اسناد تقسیم کیں۔

## خطاب صدر مجلس مشاورت

محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر مجلس مشاورت نے اپنے اختتامی خطاب میں فرمایا الحمدللہ کہ ہماری 90 ویں مجلس شوریٰ پاکستان بخیر و خوبی

انجام پذیر ہو رہی ہے۔ حضور انور نے اپنے پیغام میں جن امور کی طرف توجہ دلائی ہے۔ ممبران کو ان کو خاص طور پر سارا سال اور تمام جماعتوں میں ملحوظ رکھنا چاہئے۔ خاکسار یہ کوشش کرے گا کہ حضور انور کا یہ پیغام روزنامہ الفضل اور دیگر جرائد میں شائع ہو اور جماعتوں کو بھی چلا جائے۔ حضور انور نے اس پیغام میں تین چار امور کی طرف توجہ دلائی ہے لیکن آخر پر جو فرمایا ہے وہ خاص توجہ کا مستحق ہے کہ مالی قربانی میں تو پاکستان کے احمدیوں نے دنیا کی تمام جماعتوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے لیکن بیوت الذکر کی آبادی کی طرف توجہ کی بہت ضرورت ہے۔ صدر مجلس نے فرمایا کہ اس سے واضح ہے کہ ہم بھی جانتے ہیں اور حضور انور بھی پہچانتے ہیں کہ جماعت احمدیہ پاکستان میں نمازوں کی طرف اتنی توجہ نہیں جتنی ہونی چاہئے۔ بیوت کی آبادی اور نماز باجماعت کی ادائیگی کے لئے دلائل کی ضرورت نہیں، قرآن کریم، آنحضرت ﷺ کی زندگی، احادیث، بزرگان سلف کے اقوال، حضرت مسیح موعود اور رفقاء اور خلفاء کے نمونہ اور ارشادات میں جس چیز کی طرف سب سے زیادہ زور دیا گیا ہے وہ نماز باجماعت کا شرائط کے ساتھ ادا کرنا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ جو ہم پر فرض کیا گیا ہے اس کی طرف پوری توجہ ہونی چاہئے۔

تربیتی امور لگاتار کوشش اور عمل کو چاہتے ہیں تو نماز باجماعت پر بھی سب سے زیادہ کوشش کی ضرورت ہے اور یہ کوشش جماعت کے ایک خاص حصہ نے نہیں بلکہ جماعت کے تمام حصوں نے کرنی ہے۔ مرکزی انتظام، والدین، تنظیموں، مردوں اور عورتوں کو بھی بارہا توجہ دلائی گئی ہے۔ بارہا نصائح ہوتی رہتی ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان نصائح کو پیار، محبت اور دل سوزی کے ساتھ جاری رکھا جائے اور کمزوری نہ آنے دی جائے۔ اس کی طرف خاص توجہ دی جائے۔ اپنے ماحول، عزیزوں اور پوری جماعت میں نماز کے قیام کے لئے کوشش کی جانی چاہئے۔ نماز بنیادی عبادت اور دین کا بنیادی رکن ہے۔

خطاب کے آخر پر انہوں نے دعا کی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان مشوروں اور تجاویز پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے جو اس مجلس میں پیش ہوئی ہیں۔ خطاب کے بعد صدر مجلس نے دعا کرائی اور یہ مجلس مشاورت اپنے اختتام کو پہنچی۔

## انتظامات

امسال بھی مجلس مشاورت کے لئے حسب سابق انتظامات کئے گئے تھے۔ پاکستان بھر کے مختلف اضلاع سے تشریف لانے والے معزز ممبران کی رہائش دارالضیافت کے انتظام کے تحت دارالضیافت کے علاوہ سرائے فضل عمر، سرائے محبت، سرائے خدمت، گیسٹ ہاؤس وقف جدید، سرائے ناصر گیسٹ ہاؤس انصاراللہ پاکستان، گیسٹ ہاؤس لجنہ اماء اللہ اور گیسٹ ہاؤس خدام الاحمدیہ پاکستان میں تھی۔ جہاں ڈیوٹیوں پر موجود احباب ان کی خدمت کے لئے ہمہ وقت موجود رہے۔ ربوہ کے مختلف مقامات کو رنگ برنگے پھولوں سے سجایا گیا تھا۔ اہالیان ربوہ نے وقار عمل کے ذریعہ ربوہ کی صفائی اور تزئین بڑی عمدگی سے کی تھی۔

اس مجلس مشاورت کے جملہ انتظامات مکرم محمد اسلم شاد صاحب سیکرٹری مجلس مشاورت نے اپنے عملہ کے ہمراہ حسن و خوبی سے سرانجام دیئے۔ لوپ انڈکشن سسٹم کے ذریعہ سے تمام نمائندگان نے کارروائی سے بسہولت استفادہ کیا۔ حفاظتی ڈیوٹیوں کی بجا آوری مجلس خدام الاحمدیہ نے کی۔

اللہ تعالیٰ اس مجلس مشاورت کے نیک اور بابرکت نتائج ظاہر فرمائے۔ پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تمام خواہشات توقعات اور ارشادات پورے ہوں، ہر فرد جماعت حضور انور کے لئے قرۃ العین بن جائے۔ اللہ تعالیٰ مجلس مشاورت کے جملہ منتظمین کرام اور خدمت کرنے والوں کو جزائے خیر سے نوازے۔ آمین

☆☆☆☆☆

## یاس یگانہ چنگیزی

اردو کے شاعروں میں شاید ہی کوئی شاعر اتنا متنازعہ رہا ہو۔ جتنے میر یاس یگانہ چنگیزی رہے ہیں۔

یاس یگانہ چنگیزی 1883ء میں صوبہ بہار کے شہر عظیم آباد میں پیدا ہوئے نام مرزا واجد حسین رکھا گیا۔ ابتداء سے ہی شعر و سخن کا ذوق تھا۔ ابتداء میں اپنے استاد مولوی سید علی خان بیتاب سے مشورۂ سخن کیا۔ جنہوں نے کچھ دنوں بعد انہیں اپنے استاد عظیم آبادی کے سپرد کر دیا۔ جن کے فیضان نے یگانہ کو یگانہ بننے میں بڑی مدد دی۔

1904ء میں وہ علاج کی غرض سے لکھنؤ گئے۔ جہاں کی فضا انہیں کچھ ایسی راس آئی کہ وہیں کے ہو رہے۔ لکھنؤ میں مشاعرے اور ادبی محافلوں کا دور دورہ تھا۔ مگر لکھنؤ کے روایت پسند اساتذہ سے یگانہ کی بنی نہیں اور اسی نے بعد میں شدید بدمزگی کی صورت اختیار کر لی۔

مرزا یگانہ کے قادر الکلام شاعر ہونے میں کوئی شبہ نہیں لیکن ان میں ایک فطری کمزوری یہ تھی کہ وہ اچھے اچھے شاعروں کو خاطر میں نہیں لاتے تھے حتیٰ کہ مرزا غالب بھی ان کے اعتراضات کی زد سے محفوظ نہ رہ سکے۔ اسی خودستائی اور خود پسندی کے باعث اکثر جگہ نقصان اور تکالیف برداشت کیں۔

مرزا یگانہ کے کلام کی سب سے بڑی خوبی ان کے انداز بیان کی تیزی اور تیکھا پن ہے۔ نمونہ کلام ملاحظہ ہو۔

خودی کا نشہ چڑھا آپ میں رہا نہ گیا
خدا بنے تھے یگانہ مگر بنا نہ گیا

## غزل

گئے دنوں کا سراغ لے کر کدھر سے آیا کدھر گیا وہ
عجیب مانوس اجنبی تھا مجھے تو حیران کر گیا وہ

بس ایک چھوٹی سی چھب دکھا کر بس ایک میٹھی سی دھن سنا کر
ستارۂ شام بن کے آیا برنگ خوابِ سحر گیا وہ

خوشی کی رت ہو کہ غم کا موسم نظر اسے ڈھونڈتی ہے ہر دم
وہ بوئے گل تھا کہ نغمہ جاں مرے تو دل میں اتر گیا وہ

نہ اب وہ یادوں کا چڑھتا دریا نہ فرصتوں کی اداس برکھا
یونہی ذرا سی کسک ہے دل میں جو زخم گہرا تھا بھر گیا وہ

کچھ اب سنبھلنے لگی ہے جاں بھی بدل چلا دور آسماں بھی
جو رات بھاری تھی ٹل گئی ہے جو دن کڑا تھا گزر گیا وہ

بس ایک منزل ہے بوالہوس کی ہزار رستے ہیں اہلِ دل کے
یہی تو ہے فرق مجھ میں اس میں گزر گیا میں ٹھہر گیا وہ

شکستہ پا راہ میں کھڑا ہوں گئے دنوں کو بلا رہا ہوں
جو قافلہ میرا ہم سفر تھا مثالِ گردِ سفر گیا وہ

مرا تو خوں ہو گیا ہے پانی ستمگروں کی پلک نہ بھیگی
جو نالہ اٹھا تھا رات دل سے نہ جانے کیوں بے اثر گیا وہ

وہ میکدے کو جگانے والا وہ رات کی نیند اڑانے والا
یہ آج کیا اس کے جی میں آئی کہ شام ہوتے ہی گھر گیا وہ

وہ ہجر کی رات کا ستارہ، وہ ہم نفس ہم سخن ہمارا
سدا رہے اس کا نام پیارا، سنا ہے کل رات مر گیا وہ

وہ جس کے شانے پہ ہاتھ رکھ کر سفر کیا تو نے منزلوں کا
تیری گلی سے نہ جانے کیوں آج سر جھکائے گزر گیا وہ

وہ رات کا بے نوا مسافر وہ تیرا شاعر وہ تیرا ناصؔر
تری گلی تک تو ہم نے دیکھا تھا پھر نہ جانے کدھر گیا وہ

**ناصر کاظمی**

مکرم چوہدری محمود احمد صاحب

# عزیزم کاشف محمود (میرا لخت جگر)

## ایک معذور نوجوان جو دوسروں کی راہنمائی کرتا تھا

خاکسار کا پیارا بیٹا عزیزم کاشف محمود مورخہ 10/اگست 1976ء کو اپنے ننھیال میں ٹنڈو جام (سندھ) پاکستان میں پیدا ہوا۔ اولاد کے لحاظ سے اس کا تیسرا اور بیٹوں میں دوسرا نمبر تھا۔ بدقسمتی سے ڈیڑھ سال کی عمر میں پولیو کی زد میں آکر معذور ہو گیا۔ سب سے زیادہ ریڑھ کی ہڈی متاثر ہوئی۔ بچپن سے ہی بے حد ذہین تھا۔ اس لئے 5 سال کی عمر میں اپنے جسم کے تمام اعضاء کے نام انگلش میں از بر تھے۔ اس کے علاوہ بھی بہت سی اشیاء کے نام بتا سکتا تھا۔ 6 سال کی عمر میں سکول داخل کروادیا۔ جہاں پر ایک بزرگ جو خود بھی اولاد نہ ہونے کی وجہ سے اس سے محبت کرتے تھے کاشف کی نگرانی یعنی سکول لے کر جانا وہاں سے گھر لانے پر ملازم رکھ لئے گئے۔ مڈل تک تعلیم فوجی فاؤنڈیشن ٹنڈو محمد خان کے سکول سے جہاں شوگر ملز میں خاکسار کی ملازمت تھی حاصل کی۔ اس دوران سکول میں مقابلہ نظم مقابلہ تقریر میں حصہ لے کر پوزیشن لی۔ ایک موقعہ پر ٹنڈو محمد خان، شہر میں عام شہریوں کا جلسہ سیرت النبی ﷺ تھا جہاں مقابلہ تقریر بھی تھا۔ کاشف کو بھی پیغام آیا چنانچہ حصہ لیا اور اول پوزیشن حاصل کی جب تقریب انعامات منعقد ہوئی تو چیف گیسٹ نے جو اسسٹنٹ کمشنر تھا اپنا ہار اتار کر کاشف کو پہنا دیا۔ اس کے ساتھ ساتھ علاج بھی جاری رہا۔ بعض بزرگوں اور قریبی عزیزوں نے مشورہ دیا کہ یورپ میں چونکہ بہتر علاج میسر ہے اس لئے وہاں چلے جائیں۔ چنانچہ 1990ء میں خاکسار اپنی فیملی کے ساتھ جرمنی آگیا۔ پہلی رہائش Frankenthal میں اختیار کی جہاں پر پہلے سے ہی خاکسار کی والدہ اور بھائی رہائش پذیر تھے۔ یہاں آکر بھی ڈاکٹروں سے مشورہ کے بعد علاج شروع ہوا۔ چنانچہ ہائیڈل برگ ہسپتال میں ریڑھ کی ہڈی کا کامیاب آپریشن ہوا۔

سکول میں اساتذہ کا بے حد احترام کرتا جس کی وجہ سے اساتذہ بھی اسے بے حد پیار کرتے۔ کلاس ٹیچر کو گھر چائے پر بھی کبھی بلاتا۔ خدا تعالیٰ نے ذہانت کے ساتھ انکساری و عاجزی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی جس کی وجہ سے خاندان، دوست احباب میں بے حد مقبول تھا۔ سکول مکمل کرنے کے بعد بے حد شوق تھا کہ کوئی ڈپلومہ کروں۔ لیکن اس کے لئے اپنے شہر سے دور جانا پڑتا جس کا وہ متحمل نہیں ہوسکتا تھا۔ لہٰذا مزید تعلیم جاری نہ رکھ سکا۔ جب جرمنی میں احباب جماعت میں Pizza کھولنے کا رجحان پیدا ہوا تو ہم نے بھی Pizza کھول لیا۔ ابتداء میں کاشف سکول سے آنے کے بعد ٹیلیفون ڈیوٹی کرتا بعد ازاں ڈارم سٹڈ میں دو Pizza کی نگرانی سنبھالی اور اپنے تجربہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اسے احسن رنگ میں چلایا۔ اس کے ساتھ ساتھ ٹیلیفون کارڈ کا ہول سیل بزنس بھی کیا۔ جس سے کاروبار میں بے حد برکت پڑی۔ کاروباری لحاظ سے بہت آگے جانے کی بے حد خواہش اور لگن تھی۔

بالآخر 2000ء میں ڈارم سٹڈ میں KMAS Travel نام سے ایجنسی کھولی۔ جس کی بنیاد سچ اور بعض ایسے اصولوں پر رکھی کہ دیکھتے ہی دیکھتے ایجنسی کا نام جرمنی میں گھر گھر اور پھر بیلجیئم، ہالینڈ اور سوئٹزرلینڈ میں لیا جانے لگا۔ حافظہ اتنا کمال کا تھا۔ Customer کی پہچان بے حد تھی اسے یاد ہوتا تھا کہ کس شخص سے کیا بات کی تھی پھر آہستہ آہستہ Ferry کی بکنگ بھی شروع کی اور جرمنی سے UK اور UK سے جرمنی جلسہ سالانہ پر آنے والوں کے لئے معمولی منافع کے ساتھ بکنگ کرتا جس سے کاروبار میں چار چاند لگے گئے۔ ایک موقع پر محترم جنرل سیکرٹری صاحب جرمنی کی طرف سے فون آیا کہ حضور جلسہ سالانہ جرمنی تشریف لا رہے ہیں لہٰذا مع قافلہ بکنگ کرنی ہے۔ اس کے لئے بہت بڑا اعزاز تھا لیکن ذمہ داری بہت بڑی تھی۔ بہرحال وقت سے پہلے تمام کام مکمل کر لئے جب تک خلیفۃ المسیح جلسہ سالانہ جرمنی سے بخیریت واپس UK تشریف نہ لے گئے بار بار دعا کے لئے کہتا۔ الحمدللہ سب کام اطمینان بخش طریقہ پر مکمل ہو گئے۔ معذوری اس کے کام میں کبھی رکاوٹ نہیں بنی لہٰذا 20 سال کی عمر کو پہنچنے کے بعد ڈرائیونگ سیکھنے کا شوق پورا کیا اور باقاعدہ سکول سے لائسنس حاصل کیا۔ گاڑی چلاتے وقت مکمل کنٹرول ہوتا تھا۔ توجہ ہمیشہ سامنے رکھتا یہی وجہ تھی کہ اس سے کبھی حادثہ نہیں ہوا۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب ابھی Navigation عام نہیں ہوا تھا۔ ساری فیملی کو جرمنی سے UK جلسہ سالانہ پر لاتا۔ بعض احباب کو اسلام آباد پہنچنا مشکل ہوتا تھا ایک موقعہ پر 11 گاڑیوں کے قافلہ کو لیڈ کر کے اسلام آباد پہنچایا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ملاقات کے دوران خاکسار نے بتایا کہ کاشف گاڑی چلا کر ہمیں جلسہ پر لایا ہے بلکہ بہت سی گاڑیوں کو Dover سے لیڈ کر کے اسلام آباد پہنچایا ہے تو حضور بے حد خوش ہوئے۔

دنیاوی کاموں کے ساتھ ساتھ سلسلہ اور خلافت سے بے حد محبت تھی۔ ایک ملاقات کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ جب ہماری فوٹو ہو گئی تو کاشف نے حضور سے عاجزانہ کہا کہ حضور میری خواہش ہے کہ میں اکیلا آپ کے ساتھ فوٹو کھنچواؤں۔ حضور نے ازراہ شفقت خواہش کو منظور فرماتے ہوئے فوٹو بنوائی۔ جب فوٹو ہو چکا تو حضور نے پوچھا کہ "خواہش پوری ہو گئی" عرض کیا حضور ہو گئی۔ حضور فرمانے لگے اب میری بھی ایک خواہش ہے کہ میں آپ کے ساتھ فوٹو بنواؤں۔ چنانچہ حضور نے پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو فرمایا کہ میں اس کو پیار کرتا ہوں، فوٹو لیں۔ اس طرح ایک ہی ملاقات میں کاشف نے تین فوٹو حضور کے ساتھ بنوانے کا شرف حاصل کیا جو اب یادگار ہیں۔

خدمت کا بے حد جذبہ تھا جس کی وجہ سے صدر صاحب جماعت ہمیشہ ایک رسید بک کاشف کے دفتر میں رکھتے کہ جس دوست کو جب بھی موقعہ ملے کاشف کے دفتر میں آکر چندہ دے جایا کرے۔ کچھ عرصہ نیشنل شعبہ مال جرمنی میں بھی خدمت کی توفیق پائی۔ ہر ہفتہ اور اتوار کو چھٹی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرینکفرٹ جاتا۔ محترم طارق محمود صاحب سیکرٹری مال اس کے کام کو بے حد پسند کرتے۔ عید وغیرہ کے موقعہ پر عزیزوں اور غرباء کی مدد کرتا۔ اساتذہ کا بھی خیال رکھتا۔ پاکستان میں پرائمری سکول کے زمانہ کے اساتذہ کی مدد کرتا۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ چونکہ خود وہیل چیئر پر تھا اس لئے ان بچوں کو جو وہیل چیئر کے ضرورت مند تھے ان کے لئے ایک Welfare سکیم بنائی جس کے لئے ربوہ میں ایک تنخواہ دار مقرر کیا۔ رجسٹر بنایا اور ابتداء میں ربوہ میں اور پھر آہستہ آہستہ باہر تشہیر کی کہ معذوروں کو سائیکل اور وہیل چیئر تحفہ دی جائے گی۔ لیکن زندگی نے زیادہ ساتھ نہ دیا وفات کے بعد اس کی 2 عدد ذاتی وہیل چیئر بھی اسی طرح تحفہ دے دی گئیں۔

مارچ 2007ء میں بہتر کاروبار کی نظر سے جرمنی سے لندن منتقل ہوئے۔ خاکسار کو اور اپنی والدہ کو بھی جلد لندن بلوالیا مکان بھی اپنی اوپر والی منزل میں ہمیں لے کر دیا۔ بیت فضل کے قریب ہونے کی وجہ سے اکثر نمازوں میں شامل ہوتا جمعہ کی نماز بیت الفتوح میں ہم دونوں ادا کرتے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک پر اپنی اور اہلیہ کی وصیت کروائی۔ اجلاسات کے لئے جنرل سیکرٹری اور قائد مجلس کو اصرار کرتا کہ ضرور اطلاع دی جائے۔ پھر شامل بھی ہوتا۔ جون 2008ء کا مالی سال ختم ہونے پر بار بار فون کر کے سیکرٹری مال کو بلا کر پورے سال کی ادائیگی کی۔

جلسہ سالانہ UK 2008ء کے موقعہ پر مہمان خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت زیادہ تھے کیونکہ جوبلی کا جلسہ تھا لہٰذا مہمانوں کو مختلف ایئرپورٹس سے کبھی دن کو کبھی رات 2 بجے لے کر گھر آتا اور اس بات میں خوشی محسوس کرتا۔ گزشتہ سال بھی بہت سے مہمانوں کی دعوت جلسہ سالانہ کے بعد ایک ریسٹورنٹ میں کی اور اس سال بھی بہت سے دوستوں کی دعوت کا اہتمام لندن کے ایک ریسٹورنٹ میں کیا۔ ایک اور ضروری بات جس کا ذکر کرنا مناسب ہوگا کہ جب ٹریول ایجنسی کی ابتداء کی گئی تو کاشف نے دوسری باتوں کے علاوہ یہ بات بھی طے کی کہ کسی بھی واقف زندگی اور یتیم بچے سے ٹکٹ پر منافع نہیں لیا جائے گا۔ بعض اوقات اگر کوئی صدر جماعت یا کوئی اور عہدیدار بھی اصرار کرتا تو اسے بھی منافع کی رقم چھوڑ دیا کرتا۔ چنانچہ یہی باتیں اس کے کاروبار میں برکت کا باعث بنیں۔ کاروبار میں لین دین میں جھوٹ اور غلط بیانی سے ہمیشہ پرہیز کیا کرتا۔ صاف صاف بتا دیتا کہ مرضی ہے لو یا نہ لو۔ آہستہ آہستہ احباب کو علم ہو گیا کہ جو یہ کہتا ہے وہی کرتا ہے۔

ٹریول ایجنسی کھلنے کا وقت 9 بجے رکھا گیا تھا۔ ٹائم کی پابندی اس قدر کرتا کہ خاکسار بعض اوقات گھر سے نکلتے ہوئے لیٹ ہو جاتا جب میں کاشف کے گھر پہنچتا تو ہمیشہ باہر گاڑی کے پاس کھڑے پاتا۔ اس طرح کئی سال تک دفتر 9 بجے ٹائم پر ہی کھلتا رہا۔ میں بھی پابندی کرتا تھا لیکن وہ مجھ سے ہمیشہ آگے رہا۔

الغرض بے حد پیارا، نیک، والدین کا فرمانبردار تمام عزیزوں کا منظور نظر، دوستوں میں بے حد مقبول اور سوشل زندگی گزارنے والا مورخہ 28/اگست 2008ء کو اپنے خدا کے پاس چلا گیا۔ جلسہ سالانہ ہو یا کوئی اجتماع دوستوں کا ایک ہجوم اردگرد ہوتا۔ بچہ، جوان، بوڑھا سب سے تعلق تھا۔ مجھے اس کے سوشل ہونے کا اندازہ تو تھا ہی لیکن وفات کے بعد پاکستان سے لے کر جرمنی، بیلجیئم، ہالینڈ، سوئٹزرلینڈ نہ جانے دنیا کے کس کس کونے سے فونوں کا ایک تانتا بندھ گیا۔ احباب نے جس طرح خاکسار کے گھر آکر یا فون کے ذریعہ اپنی محبت کا اظہار کیا ان سب کا ممنون ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزا عطا کرے۔ آمین

کاشف اس لحاظ سے بے حد خوش قسمت تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مورخہ 12/اگست 2008ء کو بیت فضل لندن میں نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ مورخہ 14/اگست 2008ء کو تابوت ربوہ پہنچا۔ 15/اگست کو نماز جمعہ کے بعد محترم محمد آصف جاوید چیمہ صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ تدفین، بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ تدفین کے بعد مکرم راجہ منیر احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن نے دعا کروائی۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ ایک بیٹی بریرہ محمود اور بیٹا فارس محمود یادگار چھوڑے ہیں۔ دونوں وقف نو میں شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ بیشمار رحمتیں نازل کرے۔ جانے والے پر جو تھوڑی عمر میں بہت سے دلوں کی دھڑکن اور دلوں میں محبت کے انبار چھوڑ گیا۔ بعض اوقات خواب محسوس ہوتا ہے۔ آنکھیں ہر وقت پرنم دل ہر وقت شدت غم میں ڈوبا رہتا ہے۔ کہتے ہیں زخم تو بھر جاتا ہے داغ ہمیشہ رہتا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ وہ میرا لخت جگر اور میری جان تھا جس کے ساتھ ایک دوست کی طرح میں نے 31 سال گزارے جسے بھولنا میرے بس میں نہیں۔ خاکسار اپنی عمر کے 65 برس میں ہے اس لحاظ سے ہمیشہ اپنے بچوں سے اپنے جانے کی باتیں کیا کرتا تھا لیکن کیا معلوم کسے پہلے جانا تھا۔ اللہ تعالیٰ اس کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 97582 میں انعم اقبال

بنت افضال الحق (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انعم افضال۔ گواہ شد نمبر 1 عمر افضال وصیت نمبر 79168۔ گواہ شد نمبر 2 وہاب احمد ولد افضال الحق (مرحوم)

### مسل نمبر 97583 میں حفصہ عروج صدیقی

زوجہ نصر احمد صدیقی قوم صدیقی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حیدر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 131 گرام اندازاً مالیتی -/263600 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حفصہ عروج صدیقی۔ گواہ شد نمبر 1 نصر احمد صدیقی خاوند موصیہ وصیت نمبر 32738۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد شاہد وصیت نمبر 41677

### مسل نمبر 97584 میں سمیرا مسلم

زوجہ مسلم احمد طاہر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/95000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا مسلم گواہ شد نمبر 1 مسلم احمد طاہر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 بلال احمد قریشی وصیت نمبر 51190

### مسل نمبر 97585 میں وردۃ البشریٰ

بنت عبدالسلام قمر قوم ڈار پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس اندازاً مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وردۃ البشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام قمر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اسماعیل وصیت نمبر 64003

### مسل نمبر 97586 میں طاہر احمد جاوید

ولد جاوید اقبال قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسٹیل ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 طارق نصیر وصیت نمبر 73711

### مسل نمبر 97587 میں امتہ الرفیق نیرہ منور

زوجہ رانا منور احمد قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاظم آباد ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 روپے (2) طلائی زیور 77 گرام مالیتی -/254000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرفیق نیرہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 رانا منور احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نادر جمال احمد ولد رانا منور احمد

### مسل نمبر 97588 میں ثمنہ ظفر

بنت شیخ ظفر لطیف قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمنہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد منہاس ولد محمد اقبال منہاس۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

### مسل نمبر 97589 میں طیبہ قمر

بنت عبدالستار قمر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 5 گرام اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ قمر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار قمر والد موصیہ وصیت نمبر 23247۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

### مسل نمبر 97590 میں نداء جبار

بنت عبدالجبار قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-1-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 گرام مالیتی اندازاً -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نداء جبار۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ سعید احمد وصیت نمبر 25807

### مسل نمبر 97591 میں فہمیدہ سلیم

زوجہ سلیم اللہ باجوہ قوم باجوہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/55000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فہمیدہ سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم اللہ باجوہ خاوند موصیہ وصیت نمبر 75678 گواہ شد نمبر 2 نعیم اللہ باجوہ ولد محمد شفیع باجوہ (مرحوم)

### مسل نمبر 97592 میں نبیلہ عزت

بنت منور احمد سعید قوم مانگر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-1-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ عزت۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد سعید والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 اسامہ زید ولد منور احمد سعید

### مسل نمبر 97593 میں رابعہ احمد چوہدری

بنت طفیل احمد چوہدری قوم گورایہ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7-6 گرام مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رابعہ احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 طفیل احمد چوہدری والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عارف احمد ولد طفیل احمد چوہدری

### مسل نمبر 97594 میں آمنہ احمد چوہدری

بنت طفیل احمد چوہدری قوم گورایہ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3-11 گرام مالیتی -/21500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 طفیل احمد چوہدری والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عارف احمد وصیت نمبر 47808

### مسل نمبر 97595 میں زنیرہ منیر

بنت چوہدری منیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زنیرہ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 تیمور احمد وصیت نمبر 51231

## مسل نمبر97596میں شازیہ کاشف

زوجہ کاشف ناصرالدین عباسی قوم جٹ وینس پیشہ خانہ داری عمر 28سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ28-12-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 100 گرام اندازاً مالیتی -/200000روپے (2) نقد رقم -/40000روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے (4)2عدد پلاٹ واقع ملیر کراچی اندازاً مالیتی -/300000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شازیہ کاشف ۔گواہ شدنمبر1 معین الدین عباسی ولد ماسٹرامین الدین عباسی ۔گواہ شدنمبر2 کاشف ناصرالدین عباسی خاوند موصیہ وصیت نمبر45049

## مسل نمبر97597میں بارعہ محمود

بنت آغامحموداحمد قوم آغا پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعودآباد ملیر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ15-12-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بارعہ محمود۔گواہ شدنمبر1 آغامحموداحمد والد موصیہ۔گواہ شدنمبر2اشرف نواز وصیت نمبر27687

## مسل نمبر97598میں اُجالاقمر

بنت شیخ اشرف احمد بھنڈاری قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بسم اللہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ15-12-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/3000روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔اُجالاقمر۔گواہ شدنمبر1 شیخ اشرف احمد بھنڈاری والد موصیہ وصیت نمبر 54447۔گواہ شدنمبر 2 اشرف نواز وصیت نمبر27687

## مسل نمبر97599میں امبر لئیق

زوجہ لئیق احمد قوم شیخ وہرہ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ20-12-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور8 تولے مالیتی اندازاً -/160000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ امبر لئیق۔گواہ شدنمبر1 لئیق احمد خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 سعادت محمود وہرہ وصیت نمبر59134

## مسل نمبر97600میں سہیل احمد بٹ

ولد ماسٹر(R) حمید احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودآباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ29-12-08میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سہیل احمد بٹ۔گواہ شدنمبر1ھبۃ اللہ کاہلوں وصیت نمبر63618۔گواہ شدنمبر2 آصف محمود کاھلوں وصیت نمبر73740

## مسل نمبر97601میں منصورہ احمد

زوجہ وقار احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ13-12-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور24 تولے مالیتی -/3600پاؤنڈ (2) حق مہر -/75000روپے پاکستانی۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منصورہ احمد۔گواہ شدنمبر1 وقار احمد خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 طاہرڈار ولد مبارک احمد ڈار

## مسل نمبر97602میں مبارک احمد صدیقی

ولد بشیر احمد صدیقی قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ28-6-08میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) فلیٹ مالیتی -/200000پاؤنڈ کا1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/2000 پاؤنڈ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مبارک احمد صدیقی۔گواہ شدنمبر1 طاہر احمد ولد ناصر احمد۔گواہ شدنمبر2 غلام مبشر ولد احسان الٰہی

## مسل نمبر97603میں محمد احسن

ولد محمد اسلم قوم گجر پیشہ ملازمت عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ22-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد احسن۔گواہ شد نمبر1 نسیم احمد باجوہ مبلغ سلسلہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ۔گواہ شدنمبر2 محمد نصیر ولد محمد صادق

## مسل نمبر97604میں صائمہ احمد

زوجہ شہاب الدین احمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ1-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/1000پاؤنڈ (2) طلائی زیور22 تولے مالیتی -/4000پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/150پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صائمہ احمد۔گواہ شدنمبر1 شہاب الدین احمد خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 عبدالمجید بٹ ولد عبدالحئی بٹ

## مسل نمبر97605میں محمد اسلام

ولد محمد رفیق قوم اٹھوال پیشہ ملازمت عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 28-11-08میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 3مرلہ پلاٹ واقع طاہرآباد شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/175000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/DR900 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد اسلام۔گواہ شدنمبر1 مصباح الدین احمد صدیقی وصیت نمبر52801۔گواہ شدنمبر2 اظہر محمود وصیت نمبر74769

## مسل نمبر97606میں محمد کامران

ولد نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 28-11-08میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/DR900 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد کامران گواہ شدنمبر1 مصباح الدین احمد صدیقی وصیت نمبر52801 گواہ شدنمبر2اظہر محمود وصیت نمبر74769

## مسل نمبر97607میں Salman Ahmad

ولد M.Ayub Zulkarnaen قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ7-4-08میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP70000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Salman Ahmad۔گواہ شدنمبر1 H.Ahmad Dahiansyah۔گواہ شدنمبر2 Tahir Ahmad

## مسل نمبر97608میں Sharif Hidayat

ولد Sobandi قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ22-8-08میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین برقبہ 206مربع میٹر مالیتی -/RP15000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP700000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Syarif Hidayat۔گواہ شدنمبر1 Rachmat Suwandi BSc۔گواہ شدنمبر2 Arif Maulana

## مسل نمبر97609میں Umar

ولد Zakam قوم ...... پیشہ پنشنر عمر68 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-08-08میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین برقبہ 200مربع میٹر مالیتی -/RP10000000(2) مکان برقبہ45 مربع میٹر مالیتی -/RP1250000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1280000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Umar۔گواہ شدنمبر1 Ano Suparno۔گواہ شدنمبر2 Hadi Mulyadi

## مسل نمبر97610میں

## Enung Mukhlish Spd

بیوہ Rahmat Syukur M قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر40 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ5-10-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان مالیتی -/RP3000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP2016900 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ

داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Enung Abdurrohim گواہ شد نمبر 1 Mukhlish Spd گواہ شد نمبر 2 Amidin

## مسل نمبر 97611 میں Asniati

زوجہ Wiyono قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 75 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000 (2) بلڈنگ برقبہ 45 مربع میٹر مالیتی -/RP25000000 (3) طلائی زیور مالیتی -/RP4375000 (4) حق مہر اداشدہ بصورت 2 گرام زیور مالیتی -/RP200000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP4000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Asniati گواہ شد نمبر 1 Ali Subono گواہ شد نمبر 2 Imam Slamet

## مسل نمبر 97612 میں M.Sabur

ولد H.M Asmin قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 126 مربع میٹر مالیتی -/RP130000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ M.Sabur گواہ شد نمبر 1 Nurdi گواہ شد نمبر 2 Zakir Husein

## مسل نمبر 97613 میں Wivitia Dwi Sasmar W

زوجہ M.Sabur قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/RP16000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Wivitia Dwi Sasmar W گواہ شد نمبر 1 Nurdi گواہ شد نمبر 2 M.Sabur

## مسل نمبر 97614 میں Yan Sofiyudin

ولد Wahab قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 90 مربع میٹر مالیتی -/RP110000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP24000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yan Sofiudin گواہ شد نمبر 1 Toto Sugiarto گواہ شد نمبر 2 Pipih Nurhafiazh

## مسل نمبر 97615 میں Rushan Mahmud Begum

ولد Irfan Fadhli R قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت 26-960 گرام مالیتی -/RP4000000 (2) نقد رقم -/RP6000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rushan Mahmud Begum گواہ شد نمبر 1 Abdul Malik Arfin گواہ شد نمبر 2 Irfan Fadhli R

## مسل نمبر 97616 میں Mohammad Idris

ولد Tek Abdul Rachman قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1100000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Idris گواہ شد نمبر 1 Ali Subono گواہ شد نمبر 2 Fauzi

## مسل نمبر 97617 میں Tati Setiwati Ir

زوجہ Drh Endang Susanto قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور مالیتی -/RP17000000 (2) حق مہر -/RP150000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP3550000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tati Setiawati Ir گواہ شد نمبر 1 Drh Endang Susanto گواہ شد نمبر 2 Dr Ervita Mediana

## مسل نمبر 97618 میں Fitria Sumani

زوجہ Ferdias.M.Zafrullah قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 31 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 2 گرام مالیتی -/RP500000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fitria Sumani گواہ شد نمبر 1 Abdul Mutholib گواہ شد نمبر 2 Ahmed Abdur Rahman

## مسل نمبر 97619 میں Ghulam Ali Hakim

ولد Iwan Survawan قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت 2004ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP210000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Gulam Ali Hakim گواہ شد نمبر 1 Entis Sutisna گواہ شد نمبر 2 Iwan Survawan

## مسل نمبر 97620 میں Lutfi Aziz Irawan

ولد Iwan Suryawan قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Lutfi Aziz Irawan گواہ شد نمبر 1 G.Ali Hakim گواہ شد نمبر 2 Iwan Suryawan

## مسل نمبر 97621 میں Mimin Suminar

زوجہ Endang Deni P قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/RP36000000 (2) حق مہر 50 گرام زیور مالیتی -/RP10000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP700000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mimin Suminar گواہ شد نمبر 1 Akmaludin گواہ شد نمبر 2 Endang DeniP

## مسل نمبر 97622 میں Etty Nuraeny

زوجہ D.Kustiaman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 1400 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000 (2) حق مہر 41 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP6150000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Etty Nuraeny گواہ شد نمبر 1 Tanu H گواہ شد نمبر 2 D.Kustiaman SH

## مسل نمبر 97623 میں M.Ayyub Zulkarnaen

ولد Mahmud قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقرئی زیور مالیتی -/RP1200000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ M.Ayyub Zulkarnaen گواہ شد نمبر 1 Dain Tahu Ahmad گواہ شد نمبر 2 Samsul Arifin

## مسل نمبر 97624 میں ملک نثار احمد

ولد ملک انس احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/DRB425 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

العبد۔ملک نثار احمد۔گواہ شدنمبر 1 طارق یوسف۔گواہ شدنمبر 2 ملک انوارالدین خان

## مسل نمبر 97625 میں ٹی سلیمہ بی

بنت ٹی سلیمان (مرحوم) قوم میمار پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Myan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پرنٹنگ مشین مالیتی -/Kyats20000000 اس وقت مجھے مبلغ -/Ky3000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ٹی سلیمہ بی۔گواہ شد نمبر 1 محمد مالک مبلغ سلسلہ وصیت نمبر 39753۔گواہ شدنمبر 2 SH اکبر احمد وصیت نمبر 54351

## مسل نمبر 97626 میں

## Sarah Anderson

زوجہ عبدالوہاب اینڈرسن قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فجی آئس لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/FJD200000 اس وقت مجھے مبلغ -/50 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Sarah Anderson گواہ شدنمبر 1 محمد حسین ولد جواد حسین۔گواہ شدنمبر 2 عبدالوہاب اینڈرسن خاوند موصیہ

## مسل نمبر 97627 میں صفی ناز قادر

زوجہ منظور قادر قوم گرمانی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1994ء ساکن شرقی اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی واقع مظفر گڑھ اندازاً مالیتی -/700000 روپے (2) طلائی زیور 25 تولے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RL100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صفی ناز قادر۔گواہ شدنمبر 1 سید ندیم احمد گواہ شدنمبر 2 محمد کاشف

## مسل نمبر 97628 میں

## Farrina Bi Hassan

زوجہ خالد احمد قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فجی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/3600 ڈالر (2) جیولری مالیتی -/1250 ڈالر اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Farrina Bi Hassan گواہ شدنمبر 1 خالد احمد۔گواہ شدنمبر 2 عبدالوہاب اینڈرسن

## مسل نمبر 97629 میں Hamisi Abdu

ولد Abdu Kidudu قوم...... پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت 1994ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/TSH5000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TSH100000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Hamisi Abdu۔گواہ شد نمبر 1 Kasim۔گواہ شدنمبر 2 Mohamed

## مسل نمبر 97630 میں محمد جبرائیل سعید

ولد ایم جبرائیل قوم...... پیشہ مشنری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 100x80 مربع فٹ مالیتی -/100000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/1261260 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد جبرائیل سعید۔گواہ شد نمبر 1 Muhammad Bin Ishaque۔گواہ شدنمبر 2 Malik A Owusu

## مسل نمبر 97631 میں ماریہ رستم لطیف

زوجہ صاحبزادہ فرحان لطیف قوم خٹک پیشہ ڈاکٹر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری مالیتی -/5000 ڈالر (2) حق مہر -/30000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/2400 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ماریہ رستم لطیف۔گواہ شدنمبر 1 صاحبزادہ جمیل لطیف ولد صاحبزادہ طیب لطیف۔گواہ شدنمبر 2 صاحبزادہ فرحان لطیف خاوند موصیہ

## مسل نمبر 97632 میں

## Ayub.K.Bimpong

ولد Al Hassan Bimpong قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 43 سال بیعت 1975ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 4/1 ایکڑ زرعی فارم مالیتی -/400 غانین کرنسی (2) مکان مالیتی -/6000 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/70 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Ayub K.Bimpong گواہ شدنمبر 1 عبدالحمید طاہر۔گواہ شدنمبر 2 عثمان عبداللہ

## مسل نمبر 97633 میں

## Abass Asafo Adjei

ولد Ibrahim Asante قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ایک ایکڑ زرعی فارم مالیتی -/200 غانین کرنسی (2) مکان برقبہ 60x60 مربع فٹ مالیتی -/11000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Abass Asafo Adjie۔گواہ شدنمبر 1 Yaqub.K. Entsie۔گواہ شدنمبر 2 عبدالحمید طاہر

## مسل نمبر 97634 میں

## Hajira Mohammad

زوجہ Mohammad قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/10000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/80000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Hajira Mohammad۔گواہ شدنمبر 1 Osman Ankomah۔گواہ شدنمبر 2 Amnullah

## مسل نمبر 97635 میں

## Mariam Ama

بیوہ Late Malik Donkoh قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/100 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/16 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Mariam Ama۔گواہ شدنمبر 1 Osman Ankomah گواہ شدنمبر 2 Amnullah

## مسل نمبر 97636 میں رخسانہ نعیم

زوجہ محمد نعیم خالد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/2500 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رخسانہ نعیم۔گواہ شدنمبر 1 محمد نعیم خالد خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 شاہد خرم ولد منصور احمد

## مسل نمبر 97637 میں عابد چوہدری

ولد حاکم علی چوہدری قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے سات ایکڑ چک نمبر 52/2L ضلع اوکاڑہ (2) مکان واقع مصطفیٰ پارک اوکاڑہ (3) پلاٹ واقع ساہیوال روڈ ربوہ (متنازعہ) (4) مکان واقع کینیڈا کا 1/2 حصہ (5) رہائشی مکان واقع کینیڈا کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/24000 ڈالر سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عابد چوہدری۔گواہ شدنمبر 1 میر مجتبیٰ سعید گواہ شدنمبر 2 مجید چوہدری

## مسل نمبر 97638 میں

## Majid Chaoudhry

ولد عابد چوہدری قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان میں 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 ڈالر سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/700 ڈالر ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Majid Chaoudhry۔گواہ شدنمبر 1 میر مجتبیٰ سعید گواہ شدنمبر 2 عابد چوہدری والد موصی

# اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## نکاح وتقریب شادی

مکرم نصراللہ خان ناصر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم فرحان ناصر صاحب مقیم واشنگٹن امریکہ کے نکاح کا اعلان مورخہ 14 مارچ 2009ء کو مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے مکرمہ فوزیہ سمیعہ صاحبہ بنت مکرم محمد اصغر صاحب بشیر آباد ربوہ کے ساتھ الرفیع بینکوئیٹ ہال میں 20 ہزار امریکن ڈالر حق مہر پر کیا جس کے بعد تقریب رخصتانہ عمل میں آئی اور دعا مولانا موصوف نے ہی کرائی۔ دوسرے روز مورخہ 15 مارچ 2009ء کو مذکورہ ہال میں تقریب دعوت ولیمہ منعقد ہوئی جس میں مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کروائی۔ احباب سے رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## درخواست دعا

مکرم عبدالقدیر فیاض صاحب مربی سلسلہ ضلع عمرکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم نعمت اللہ صاحب جتوئی ساکن گلشن حدید کراچی عرصہ دو تین ماہ سے بندش پیشاب کی وجہ سے علیل ہیں۔ دو آپریشن ہونے کے باوجود پوری کامیابی نہیں ہوئی۔ علاج کی غرض سے لندن جا رہے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رانا منظور احمد صاحب سیکرٹری صنعت و تجارت حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بیٹی افیفہ منظور عمر 5 ماہ طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے شیخ زاید ہسپتال لاہور میں داخل ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم رانا محفوظ احمد صاحب سیکرٹری وصایا حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا بیٹا عزیزم عبدالرؤف بیمار ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری منظور احمد صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ گلشن عمیر کراچی کی والدہ محترمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ بنت محترم صوفی فضل الٰہی صاحب جسم کے دائیں طرف فالج کے حملہ کے باعث نیشنل لیاقت ہسپتال کراچی میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء عطا کرے اور ہر قسم کی پیچیدگی اور معذوری سے محفوظ رکھے آمین

## ولادت

مکرم معراج احمد ابڑو صاحب مربی سلسلہ سکرنڈ ضلع نواب شاہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ یکم فروری 2009ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام باسمہ عروج عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ راہ مولیٰ میں جان قربان کرنے والے مکرم ماسٹر انور حسین ابڑو صاحب کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

## اعلان دارالقضاء

(مکرم محمد یحيٰ صاحب بابت ترکہ مکرم محمد یونس صاحب)

مکرم محمد یحيٰ صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم محمد یونس صاحب وفات پا گئے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 33/15 محلہ دارالنصر برقبہ 10 مرلے بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ نیز محمد یونس صاحب کے کھاتہ نمبر 16/31 امانت تحریک جدید میں اس وقت -/7,010 روپے موجود ہیں۔ لہٰذا قطعہ نمبر 33/15 خاکسار محمد یحيٰ اور مکرم محمد زکریا صاحب کے نام کر دیا جائے اور مرحوم کے کھاتہ میں موجود رقم خاکسار محمد یحيٰ کو دی جائے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔

ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرم محمد یحيٰ صاحب (بیٹا)
2۔ مکرمہ سلطانہ ناہید صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ فہمیدہ کوثر صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم محمد زکریا صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ وحیدہ کوثر صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ سمیرہ کوثر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

## اعلان دارالقضاء

(مکرم مرزا بشارت احمد صاحب بابت ترکہ مکرم مرزا سردار محمد صاحب)

مکرم مرزا بشارت احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم مرزا سردار محمد صاحب وفات پا گئے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 10/27 محلہ دارالنصر برقبہ 12 مرلے 97 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔ ورثاء کی تفصیل۔

1۔ مکرم مرزا سعید محمد صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم مرزا بشارت احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ رقیہ بیگم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

## اعلان دارالقضاء

(مکرم محمد اشرف صاحب بابت ترکہ مکرم دوست محمد صاحب)

مکرم محمد اشرف صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم دوست محمد صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 4/6 محلہ دارالصدر ربوہ میں سے 10 مرلے بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ ہمارے بھتیجے مکرم مشہود احمد صاحب ولد محمد اسلم صاحب مرحوم کے نام منتقل کر دیا جائے درج ذیل ورثاء مکرم محمد افضل صاحب، مکرم محمد اشرف صاحب اور مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ، مکرم مشہود احمد صاحب کے حق میں دستبردار ہو چکے ہیں جبکہ مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ کا جو شرعی حصہ ہے وہ ان کے نام ہی لگا دیا جائے۔ ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرمہ اللہ رکھی صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرم محمد افضل صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم محمد اشرف صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم محمد اسلم صاحب (مرحوم) بیٹا
مرحوم کے ورثاء۔
(i) مکرم مشہود احمد صاحب (بیٹا)
6۔ مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ (مرحومہ) بیٹی
مرحومہ کے ورثاء۔
i۔ مکرم بشیر احمد صاحب (خاوند)
ii۔ مکرم ناصر احمد صاحب (بیٹا)
iii۔ مکرم شاہد احمد صاحب (بیٹا)
iv۔ مکرمہ کوثر پروین صاحبہ (بیٹی)
v۔ مکرمہ نصرت پروین صاحبہ (بیٹی)
vi۔ مکرمہ شاہدہ پروین صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درود شریف پڑھنے سے الٰہی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوتی ہیں

## امریکہ کی ریاست۔ الاسکا

شمالی امریکہ کے شمال مغرب میں ایک ریاست ہے 1959ء میں انچاسویں اور سب سے بڑی ریاست کے طور پر ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں شریک ہوئی۔ دارالحکومت جونو (Juneau) ہے۔

**حدود اربعہ:**

شمال میں بحر منجمد شمالی، مغرب میں بحیرہ بیرنگ، جنوب میں بحرالکاہل، مشرق میں کینیڈا۔

الوشین، پریبلوف (Pribiluf) کوڈیاک، سینٹ لارنس اور دیگر ساحلی جزائر اس میں شامل ہیں۔ کوہستان بروکس نے اس کے اندرونی حصے کو شمالی پہاڑوں کی بنجر زمین سے جدا کر رکھا ہے۔ کوہستان الاسکا بشمول میکنلی جنوب میں وادیوں کے کنارے کنارے واقع ہے۔ پین ہینڈل (Panhandle) اور مجمع الجزائر الیگزانڈر میں آمدورفت کی خاصی سہولتیں ہیں اور یہی علاقہ زیادہ ترقی یافتہ ہے۔

**اہم صنعتیں:**

ماہی گیری (خصوصاً الاسکا کی سامن مچھلی)، کان کنی (سونا، کوئلہ، پلاٹینم، سرمہ اور قلعی)، عمارتی لکڑی کی کٹائی اور کاغذ کے گودے کی تیاری۔ سمور کی تجارت بھی اہم ہے۔

وٹیس، بیرنگ اور الکسانڈر چریکوف سب سے پہلے روس سے یہاں پہنچے۔ گریگوری شیلیخوف نے 1784ء میں جزیرہ کوڈیاک میں پہلی مستقل بستی کی بنیاد رکھی۔ الکسانڈر بیرانوف نے 1799ء میں جزیرہ سٹکا آباد کیا۔ ڈبلیو۔ ایچ۔ سیوارڈ کی کوششوں سے امریکہ نے 72 لاکھ ڈالر کے عوض 30 مارچ 1867ء کو روس سے اسے خریدا۔ ترقی کی رفتار سست رہی۔ 1903ء میں سرحدیں قائم کی گئیں۔ بحیرہ بیرنگ، نیز سمور اور سیل کا قضیہ 1911ء میں طے ہوا۔ 1896ء میں یوکن کی ہڑتال کے بعد سونے کی کانوں کی ہڑتالیں ہوئیں۔ بہت سے طالع آزما یہاں کھنچے چلے آئے۔ اجارہ داریاں سنبھالنے کی کوشش کی۔ تھیوڈور روز ویلٹ اور گفرڈ پنچٹ نے اس کی مخالفت کی۔ دوسری عالمی جنگ میں الاسکا جنگی اہمیت کا علاقہ بن گیا۔ 27 مارچ 1964ء کو یہاں شدید زلزلہ آیا جس کے نتیجہ میں 114 افراد ہلاک ہو گئے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1997ء میں کینیڈا کے دورہ کے دوران الاسکا کا بھی دورہ فرمایا۔ اور 26 ستمبر 1997ء کے خطبہ جمعہ میں الاسکا اور اس کے دورہ کی تفصیلات بیان فرمائیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 14 نومبر 1997ء)

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
چونڈی
بچوں کے گرمی دستوں اور خصوصاً دانت نکالنے کے وقت میں بہت مفید ہے
خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

# خبریں

## پاکستان کیلئے ڈیڑھ ارب ڈالر سالانہ امداد کا اعلان

امریکی صدر بارک اوباما نے کہا ہے کہ کانگریس کو پاکستان کیلئے 5 سال کیلئے ڈیڑھ ارب ڈالر سالانہ امداد کا بل منظور کرنے کے لئے کہیں گے، انہوں نے پاک افغان نئی پالیسی کا اعلان کرتے ہوئے اپنے خطاب میں کہا کہ دہشت گردوں کے ٹھکانوں کا صفایا کر دیا جائے گا، القاعدہ نیٹ ورک کو تباہ کر دیں گے۔ پاک افغان سرحدی علاقہ دنیا میں امریکیوں کیلئے سب سے زیادہ خطرناک ہے۔ القاعدہ بےنظیر بھٹو کے قتل میں ملوث ہے۔ اسامہ پاک افغان سرحد پر عسکریت پسندوں کو تربیت دے رہا ہے، پاکستان میں جمہوری اداروں کی حمایت جاری رکھیں گے۔ دونوں ملکوں کے لئے اقوام متحدہ چین، نیٹو، بھارت و دیگر اتحادیوں کے ساتھ عالمی رابطہ گروپ بنائیں گے۔

## خیبر ایجنسی، مسجد میں خودکش دھماکہ 70 افراد جاں بحق 170 زخمی

خیبر ایجنسی کی تحصیل جمرود میں پاک افغان شاہراہ پر خاصہ دار فورس کی چیک پوسٹ کے قریب واقع مسجد کے اندر نماز کے دوران خودکش بم دھماکے کے نتیجے میں کم از کم 70/افراد جاں بحق اور 170 زخمی ہوگئے، جاں بحق ہونے والوں میں مسافر، خاصہ دار فورس کے اہلکار اور مقامی باشندے شامل ہیں۔ دو منزلہ مسجد مکمل طور پر منہدم ہونے سے بیشتر افراد ملبے تلے دب گئے۔ زخمیوں میں سے بیشتر کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ ہلاکتوں کی تعداد بڑھنے کا خدشہ ہے۔ زخمیوں کو پشاور کے مختلف ہسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ وقوعہ کے وقت مسجد میں 250 سے 300 نمازی موجود تھے۔

## صدر زرداری کا بلوچستان کی ترقی کیلئے ریلیف پیکج کا اعلان

صدر زرداری نے کہا ہے کہ ڈرون حملوں کی ہر سطح پر مخالفت کرتے ہیں، اور اس سلسلہ میں ہم امریکی انتظامیہ سے رابطے میں ہیں۔ امید ہے کہ صدر اوباما اپنی پالیسیوں میں تبدیلی لائیں گے۔ بلوچستان کے لئے وہ کچھ کرنا چاہتے ہیں جو آنے والی نسلیں یاد رکھیں۔ صدر زرداری نے ارکان پارلیمنٹ اور عمائدین سے خطاب کرتے ہوئے بلوچستان کی ترقی کے لئے 46 ارب 60 کروڑ روپے کے ریلیف پیکیج کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا بلوچستان میں مسلح جدوجہد کرنے والوں کیلئے عام معافی کا فیصلہ پارلیمنٹ کرے گی۔

## شریف برادران اہلیت کیس، سپریم کورٹ کا پانچ رکنی بنچ تشکیل دیدیا گیا

شریف برادران اہلیت کیس کی سماعت جسٹس تصدق حسین جیلانی کی سربراہی میں سپریم کورٹ کا پانچ رکنی بنچ کرے گا، چیف جسٹس افتخار محمد چودھری نے اس حوالے سے بنچ تشکیل دیا ہے جو 30 مارچ سے دائر کی گئی نظرثانی کی اپیلوں کی سماعت کرے گا۔

### ربوہ میں طلوع وغروب 30۔مارچ

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 4:34 |
| طلوع آفتاب | 5:58 |
| زوال آفتاب | 12:13 |
| غروب آفتاب | 6:28 |


رفیق دماغ
دماغ کی کمزوری کیلئے بچوں کیلئے خاص طور پر مفید ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

ADVANCED HOMOEOPATHY
52 سالہ ریسرچ: معالجاتی انقلاب: 7 نئے زاویوں سے
پرانے مریضوں کا علاج
FOR TREATMENT/TRAINING/DETAILS
سجاد ہومیو اکیڈمی ربوہ
047-6212694
0334-6372030

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

CNG سائٹ برائے فروخت
CNG لگانے کیلئے 3.9 کنال
پلاٹ 160 فٹ فرنٹ مکمل N.O.C
برائے رابطہ
0092-321-8466768
موبائل: 0300-7715840

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage
Stabilizers

AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS
FOR

- Fridge
- Freezer
- Computer
- Dish Anteena
- Air Conditioner
- Photocopy Machine

UNIVERSAL APPLIANCES
®T.M REGD No. 77396 113314 ©DESIGN REGD No.6439, 6313, 6686
©COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046. MADE IN PAKISTAN

Dealer: Hassan Traders, Rabwah. MOB: 0333-4362531